روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 31 مئی 2012ء 9 رجب 1433 ہجری 31 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 126

جسے اللہ نگران بنائے

حضرت معقل بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جسے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کا نگران اور ذمہ دار بنایا وہ اگر لوگوں کی نگرانی اپنے فرض کی ادائیگی اور ان کی خیر خواہی میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کے مرنے پر اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت حرام کردے گا۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب استحقاق الوالی حدیث نمبر:203)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک غلام کے پاس سے گزرے جو ایک بکری کی کھال اتار رہا تھا۔ رسول اللہؐ نے اسے فرمایا تم ایک طرف ہو جاؤ میں تمہیں کھال اُتارنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا باز و جلد اور گوشت کے درمیان داخل کیا اور اس کو دبایا یہاں تک کہ باز و کندھے تک کھال کے اندر چلا گیا۔ پھر آپؐ نے اس غلام سے فرمایا کہ ”اے بچے! کھال اس طرح اتارتے ہیں۔ تم بھی ایسے ہی کرو۔“ پھر آپؐ تشریف لے گئے اور لوگوں کو جا کر نماز پڑھائی اور دوبارہ وضوء نہیں کیا۔

(ابن ماجہ کتاب الذبائح)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب صحابی جُلَیبیبؓ کے رشتہ کا پیغام ایک انصاری لڑکی کے والد کو بھجوایا۔ وہ کہنے لگے میں اس کی ماں سے مشورہ کروں گا۔ انہوں نے جب بیوی سے مشورہ کیا تو وہ کہنے لگی کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم جُلَیبیبؓ جیسے غریب آدمی کو رشتہ دے دیں حالانکہ اس سے پہلے ہم اس سے بہتر رشتے ردّ کر چکے ہیں۔ لڑکی نے پردے میں یہ بات سن لی۔ کہنے لگی کیا تم رسول اللہؐ کے حکم کو موڑو گے، اگر حضور اس رشتہ پر راضی ہیں تو میرا نکاح کردو۔ چنانچہ اس کے والد نے جا کر رسول اللہؐ سے عرض کیا کہ بچی راضی ہے اس لئے ہم بھی راضی ہیں۔ یوں آپؐ نے جُلَیبیبؓ کی شادی کروادی۔ حضرت جُلَیبیبؓ بعد میں ایک دینی مہم میں شہید ہوگئے۔

(مسند احمد جلد 3 ص136 مطبوعہ مصر)

نبی کریمؐ کبھی کسی سائل کو ردّ نہ فرماتے اور حسبِ توفیق وموقع جو میسّر ہوتا عطا فرماتے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! میں اپنی بیٹی کی شادی کر رہا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپؐ مجھے کچھ عطا فرمائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”سردست تو میرے پاس کچھ نہیں البتہ کل ایک کشادہ منہ والی شیشی اور ایک درخت کی شاخ بھی لے آنا اور تمہارے ساتھ میری درمیان ملاقات کے وقت کی نشانی یہ ہوگی کہ جب میرے دروازے کا ایک کواڑ کھلا ہوا ہو اس وقت آجانا۔

اگلے روز وہ شخص یہ دونوں چیزیں لے کر آیا۔ نبی کریمؐ اپنے بازوؤں سے پسینہ جمع کر کے اس شیشی میں اکٹھا کرنے لگے یہاں تک کہ وہ شیشی بھر گئی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ یہ لے جاؤ اور اپنی بیٹی سے کہنا کہ جب خوشبو لگانا چاہے تو یہ شاخ شیشی میں ڈال کر اس سے خوشبو استعمال کرلے۔ چنانچہ وہ گھرانہ جب یہ خوشبو استعمال کرتا تو اہل مدینہ اسے بہترین خوشبو قرار دیتے۔ یہاں تک کہ اس گھرانے کا نام ہی ”بہترین خوشبو والوں کا گھر“ پڑ گیا۔

(مجمع الزوائد للھیثمی کتاب علامات النبوۃ باب فی صفتہ و طیبہ جلد8 ص503 بیروت)

دونفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کردیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ و جگر
مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن
مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائنا کالوجسٹ

تینوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 3 جون 2012ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ معائنہ و علاج کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

صلوٰۃ ہی دعا ہے اور نماز ہی عبادت کا مغز ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 2/اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے ہمیں عبادت کے طریق کس طرح سکھائے ہیں۔ ایک حدیث کی وضاحت میں آپ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ ہی دعا ہے اور نماز ہی عبادت کا مغز ہے۔

اور نماز کے بارے میں جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے کہ باجماعت ادا کرنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (انعام: 73) اور یہ کہہ دے کہ نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نماز قائم کرو۔ اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کرو۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (۔) کو آباد کریں اور پانچ وقت نماز کے لئے (۔) میں آئیں۔ اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی (۔) میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اور ہماری (۔) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:

”خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہرگز نہیں ہے کہ جو اس کے حضور عاجزی سے گر پڑے وہ اسے خائب و خاسر کرے اور ذلت کی موت دیوے۔ جو اس کی طرف آتا ہے ہرگز ضائع نہیں ہوتا۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایسی نظیر ایک بھی نہ ملے گی کہ فلاں شخص کا خدا سے سچا تعلق تھا اور پھر وہ نامراد رہا۔ خدا تعالیٰ بندے سے یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی نفسانی خواہش اس کے حضور پیش نہ کرے اور خالص ہو کر اس کی طرف جھک جاوے، جو اس طرح جھکتا ہے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور ہر ایک مشکل سے خود بخود اس کے واسطے راہ نکل آتی ہے جیسے کہ وہ خود فرماتا ہے۔ (۔) (الطلاق :3-4) اس جگہ رزق سے مراد روٹی وغیرہ نہیں بلکہ عزت علم وغیرہ سب باتیں جن کی انسان کو ضرورت ہے اس میں داخل ہیں۔ خدا تعالیٰ سے جو ذرہ بھر بھی تعلق رکھتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ (۔) (الزلزال: 8) ہمارے ملک ہندوستان میں جو اولیاء گزرے ہیں جن کی عزت کی جاتی ہے وہ اسی لئے ہے کہ خدا تعالیٰ سے ان کا سچا تعلق تھا۔ اور اگر یہ نہ ہوتا تو تمام انسانوں کی طرح وہ بھی زمینوں میں ہل چلاتے، معمولی کام کرتے، مگر خدا تعالیٰ سے سچے تعلق کی وجہ سے لوگ ان کی مٹی کی بھی عزت کرتے ہیں۔ (البدر جلد 2 نمبر 14-24/ اپریل 1903ء صفحہ 107)

پھر جیسا کہ میں نے کہا صرف خود ہی نیک اور عبادت گزار نہیں بننا بلکہ اپنی اولادوں میں بھی یہ نیکی پیدا کرنی ہے۔ صحیح عبادت کرنے والا وہی ہے جو اپنی اولاد میں بھی یہی نیکی قائم رکھتا ہے۔

ایک روایت ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ جاریہ کر جائے، یا ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ تیسرے نیک لڑکا جو اس کے لئے دعا کرتا رہے۔ (صحیح مسلم عن ابی ہریرہ)

پس نیک لڑکا جو دعائیں کرنے والا ہوگا، وہ بھی اس کے لئے ایک طرح کا صدقہ جاریہ ہی ہے۔ ہر احمدی کو اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 6 جولائی 2004ء)

نعت

کون ہے نفرتوں میں محبت کدہ
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

روشنی کے سفر میں ستارہ نبی
بحرِ ظلمات میں وہ کنارا نبی
اپنے مولیٰ کا سب سے وہ پیارا نبی
سید الانبیاء، خاتم الانبیاء
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

جس نے تاریکیوں میں اجالے بھرے
جس نے مولیٰ کے قدموں میں دل ہیں دھرے
جن کے دیکھے سے کھوٹے ہوئے ہیں کھرے
فانیوں کے لئے ہیں وہ آبِ بقا
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

وحشیوں کو وہ انسان کر کے گئے
وہ گداؤں کو سلطان کر کے گئے
ہاں مکمل وہ ایمان کر کے گئے
ان کے احسان کی ہے یہی انتہا
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

جو بھی ہر دور میں نیک فطرت ہوا
آپ کے عشق میں وہ ہوا مبتلا
اور پھر خاکِ کمتر سے کامل بنا
آپؐ پارس ہیں اور آپؐ ہی پارسا
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

ہم نے جانیں لٹائی ہیں ایمان پر
دکھ دیئے جا رہے ہیں ترے نام پر
شکر کیسے کریں ایسے انعام پر
کس عمل کی ہمارے بنے ہیں جزا
مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ) مصطفیٰ (ﷺ)

ا۔ق۔خانم

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم انور احمد خان صاحب سابق ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ حسین یادیں

کبڈی حضور کا پسندیدہ کھیل اور خود بھی کبڈی کے ایک بہت اچھے کھلاڑی تھے

سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس ریٹکن کو حسن کارکردگی میں اول انعام ملا۔ خاکسار انعام لینے کے لئے گیا۔ حضور نے فرمایا کہ پتہ ہے کہ آپ کو یہ انعام کیوں ملا ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ انعام اس لئے مل رہا ہے کہ آپ کباب بہت اچھے بناتے ہیں۔ اس پر پورا ہال ہنس پڑا اور حضور بھی بہت ہنسے۔ یہ بھی حضور کا اپنے خادموں کے ساتھ پیار کا سلوک ہے۔

خاکسار جلسہ سالانہ یو کے پر گیا ہوا تھا۔ وہاں پر فیملی ملاقات کے دوران آپ نے فرمایا کہ آپ ہر سال ایک ہی بیٹی کو لے کر آجاتے ہیں کیا بات ہے۔ خاکسار نے عرض کی حضور آپ کی دعا کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اچھا یہ بات ہے اسی وقت حضور نے عینک لگائی۔ کافی دیر تک ایک کتاب پڑھتے رہے۔ اس کے بعد دوائی لکھ کر دی اور فرمایا کہ میں دعا بھی کروں گا۔ انشاء اللہ! اللہ فضل فرمائے گا۔ اس کے ایک سال بعد اللہ نے دوسری بیٹی سے نوازا۔ بڑی بیٹی اور چھوٹی بیٹی میں دس سال کا فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں کے طفیل اب میری تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔

مکرم محمد افضل گل صاحب کا تعارف اور خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ کچھ یادیں

آپ کبڈی میں جرمنی کے ایک انتہائی بہترین کھلاڑی تھے۔ آپ 1993ء میں جرمنی تشریف لائے۔ حضور آپ کو اور آپ کے کھیل کو بہت پسند فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کے متعلق فرمایا ''افضل کی کھیل بھی اس کے نام کی طرح افضل ہے''۔ ذیل میں مکرم محمد افضل گل صاحب کی چند یادیں پیش کی جاتی ہیں:

مکرم محمد افضل گل صاحب کبڈی کے معروف کھلاڑی بیان کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت میں ایک مرتبہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ہمارے گاؤں میں تشریف لائے تھے اور ہمارے گھر میں ٹھہرے تھے۔ اس وقت چھوٹا بچہ تھا اور ابھی بیعت بھی نہیں کی تھی۔ اس کے بعد میں نے بیعت کی ہے۔ ایک دفعہ اطفال کی ٹیم کے ساتھ کھیلا تھا اور حضور سے مجھے انعام بھی ملا تھا۔

جرمنی میں میری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے پہلی ملاقات 1993ء میں نیشنل اجتماع پر ہونے والے ''طاہر کبڈی ٹورنامنٹ'' کے موقع پر ہوئی تھی۔ جب حضور سے میچ سے قبل مصافحہ ہوا تو حضور نے مجھے پوچھا کہ کیا آپ ظفری کو پکڑ لیں گے تو میں نے عرض کیا حضور دیکھیں گے۔ اس پر حضور نے فرمایا آپ کا خیال تو بہت اچھا ہے۔ میچ ختم ہونے کے بعد مصافحہ کرنے گیا تو حضور نے فرمایا کہ ظفری کہتا ہے کہ افضل میرا استاد ہے اور میں ان کا شاگرد ہوں۔ وہ مجھ سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس واقعہ کے بعد جب بھی حضور گراؤنڈ میں مجھے دیکھتے مسکرا دیتے، یہ ایک خاص بات تھی جو مجھے اب بھی یاد آتی ہے۔ اسی طرح حضور کے ساتھ اپنی تصویروں کو جب بھی دیکھتا ہوں تو حضور کا مجھے مسکرا کر دیکھنا اور یہ پوچھنا کہ افضل کیا حال ہے؟ مجھے بہت یاد آتا ہے اور ہر بار میں اس کا بہت لطف اٹھاتا ہوں۔

حضور نے ہماری کھیل کے معاملات میں تربیت بھی فرمائی۔ ایک دفعہ کھیل میں انتظامیہ کی کمزوری کی وجہ سے کچھ نمبر شائد آگے پیچھے ہو رہے تھے۔ بہر حال مجھے غصہ آ گیا اور ہماری ٹیم نے فیصلہ کیا کہ ہم نے نہیں کھیلنا۔ یہ بات کسی طرح حضور کے پاس بھی پہنچ گئی۔ آپ نے فوراً پیغام بھجوایا کہ افضل سے کہیں کہ وہ کھیلے۔ اس طرح آپ نے ہمیں نظام کی اطاعت کرنا سکھائی۔ مجھے بھی حضور کی تاکید کے بعد ہی سمجھ آئی پھر میں نے اپنے ساتھیوں کو بھی سمجھایا کہ جن کے لئے ہم کھیل رہے ہیں اگر وہی ناراض ہیں تو پھر کھیلنے کا فائدہ!

اسی طرح 1995ء میں خاکسار اور میرے بھائی کی حضور سے ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر حضور نے دریافت فرمایا کہ افضل نے شادی نہیں کرنی؟ میں نے عرض کیا کہ حضور میرے بڑے بھائی نے ہی کروانی ہے۔ اس پر میرے بھائی نے حضور کو بتایا کہ اس کی شادی میں بعض رکاوٹیں ہیں۔ یہ سن کر حضور نے فرمایا کہ مجھے سب کچھ لکھ کر دیں۔ میں نے ساری تفصیل لکھوا کر حضور انور کی خدمت میں بھجوا دی۔ 1995ء میں میں کبڈی کھیلنے انگلینڈ گیا۔ مصافحہ کے دوران حضور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا کام ہوا یا نہیں۔ میں نے عرض کیا حضور ابھی تک تو نہیں ہوا۔ اس پر حضرت صاحب نے دفتر میں آنے کا ارشاد فرمایا۔ وہاں پر حضور نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلا کر فرمایا کہ ان کی شادی کا معاملہ جلد طے ہونا چاہئے۔ اس طرح تین دن کے بعد حضور انور کی خاص توجہ سے میرا رشتہ طے ہو گیا جو کہ بظاہر ناممکن نظر آتا تھا۔

ایک مرتبہ جب حضور یہاں تشریف لائے تھے ہمارا کینیڈا کی ٹیم کے ساتھ کبڈی کا میچ ہوا۔ اس میچ میں وہ ہار گئے تھے۔ اس واقعہ کے بعد کینیڈا والوں نے دو تین بار حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ ہمیں جرمنی والوں کے ساتھ میچ کھیلنے کی اجازت دیں۔ اس پر حضور نے اجازت دے دی کہ ٹھیک ہے۔ حضور نے ایک دو دفعہ مکرم امیر صاحب کے ذریعہ مجھے پیغام بھی بھجوایا تھا کہ کینیڈا والے بہت محنت کر رہے ہیں۔ افضل کو پیغام دیں کہ تیاری کر کے رکھے۔ یہ میچ جرمنی والوں کے لئے ایک چیلنج ہے۔ لیکن ہماری طرف سے سستی ہوئی اور اچھی تیاری نہ کر سکے۔ حالانکہ ہمارے پاس اچھے لڑکے تھے۔ حضور بھی میچ دیکھنے کے لئے تشریف لائے، جب میچ شروع ہوا تو ہم نے محسوس کیا کہ وہ خوب تیاری کے ساتھ آئے ہیں۔ میں نے لڑکوں کو کہا کہ وہ اس دفعہ ہمیں ہرا کر جائیں گے۔ ہماری سستی کی وجہ سے اس کا نتیجہ ایسا ہی نکلنا تھا۔ اس میں میں پہلی دفعہ پکڑا گیا تھا۔ میچ کے بعد مصافحہ کے دوران حضور نے مجھے فرمایا کہ میں نے کینیڈا والوں کو آپ کو ایک دفعہ پکڑنے کے لئے کہا تھا کہ ایک ہی دفعہ پکڑ لیں یہی کافی ہے۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ حضور آپ کے الفاظ پورے ہو گئے ہیں، اس بات کی مجھے بہت خوشی ہے۔ حضور سب کھیلوں سے زیادہ کبڈی کو پسند فرماتے تھے۔ حضور خود بھی کبڈی کے ایک بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ حضور بہت دلچسپی سے کبڈی کا میچ دیکھتے تھے۔ بعض دفعہ حضور کی اس دلچسپی کی وجہ سے میچ دیر تک جاری رہتا۔ جب آپ کی نظر اسکور بورڈ پر پڑتی کہ پوائنٹ چینج نہیں ہو رہے۔ تو آپ کو پتا چلتا کہ میچ تو ختم ہو گیا ہے لیکن آپ کی وجہ سے کبڈی ابھی تک چل رہی ہے۔ میں اور میرے بھائی حضور کی وفات کی خبر سن کر ڈیڑھ دو گھنٹے تک گلے لگ کر روتے رہے۔ میں تو یہ نہیں کہتا کہ حضور کو مجھ سے ہی سب سے زیادہ محبت تھی۔ حضور کی محبت تو سب احمدیوں کے لئے یکساں تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ زمین پھٹ گئی ہے۔ حضور ایک قیمتی تحفہ تھے جو اب ہمارے پاس نہیں رہا۔ میرے گھر میں ایم ٹی اے کی سہولت نہیں تھی۔ میں اپنے ایک احمدی دوست کے گھر چلا گیا اور تین دن تک وہیں رہ کر ایم ٹی اے دیکھتا رہا۔ طبیعت کی خرابی کی وجہ سے اب میں کبڈی چھوڑ چکا ہوں۔ کبڈی کھیلنے کے لئے بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ اس کھیل کے لئے اپنے آپ کو فٹ رکھنے کے لئے فٹ بال کے کھلاڑیوں سے بھی زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن میری خدام کو یہی نصیحت ہے کہ خلیفۃ المسیح کی ہر بات کو ہمیشہ مقدم رکھیں۔ اسی طرح کھیل کے میدان میں بھی جماعت کے وقار کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں۔

اوپر بھی پانی اور نیچے بھی پانی

بارش کے تھمنے کا معجزہ

مکرم میاں محمد محمود صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی بیان کرتے ہیں کہ:

ایک مرتبہ ٹھکنی اجتماع کے موقع پر آخری دن طلباء کے ساتھ مجلس سوال و جواب کے دوران اس قدر شدید بارش ہوئی کہ واقعتاً مین مارکی میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے نیچے سے بھی پانی گزر گیا۔ ایسی تیز بارش ہوئی کہ اس سے قبل اور بعد میں بھی ایسی بارش کم ہی دیکھی اور صورتحال یہ تھی کہ اکثر ورزشی مقابلوں کے فائنل ہونا ابھی باقی تھے۔ ادھر کھیلوں کے مقابلے اور ادھر بارش کے مقابلے اور بارش بظاہر جیتتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ پانی اس قدر تھا کہ گٹر کے ڈھکنے تک ہوا میں اچھلنے لگ گئے تھے اور گراؤنڈز میں پانی کھڑا ہو گیا۔ حضور کی گاڑی کے ٹائر بھی پانی میں ڈوب گئے تھے۔ فائنل مقابلہ جات کروانا بظاہر ناممکن ہو گیا۔ کبڈی، والی بال اور فٹ بال کے فائنلز ہونا ابھی باقی تھے۔ سپورٹس کی ٹیمیں ٹائیاں ڈالنے کا سوچ رہی تھیں۔

حضور بار بار پوچھتے کہ کیا پروگرام ہے۔ جس پر ہم جواب دیتے کہ میچز کا ہونا مشکل ہے۔ طلباء کا سوال و جواب کا سیشن چل رہا تھا جو لمبا ہوتا گیا۔ دو تین دفعہ حضور نے مجھ سے بھی دریافت کیا۔ ہم نے بہر حال یہی سوچا کہ اب بارش کے نہ تھمنے کی وجہ سے کچھ نہیں ہو سکتا مجھے حضرت صاحب کا وہ سوال بھی یاد ہے کہ اب فٹ بال کا کس طرح فیصلہ کریں گے تو میں نے حضور سے عرض کی کہ جرمن قانون کے مطابق میچ اس وقت تک کھیلا جا سکتا ہے جب تک فٹبال پانی پر تیرنا نہ شروع کر دے۔

جب یہ ساری باتیں حضور کے علم میں آ گئیں تو حضور نے دعا کرنی شروع کی۔ اس وقت ایک خاص نور آپ کے چہرے سے ٹپک رہا تھا۔ اللہ کے حضور عاجزی اور انکساری چھلک رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ اندر ہی اندر کچھ ہو رہا ہے جسے خدا اور اس کا خلیفہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کچھ دیر کے بعد بارش تھم گئی۔ بارش کے تھمنے کے بعد حضور فٹ بال کا میچ دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور کے بیٹھنے کے لئے کرسی پیش کی گئی مگر حضور نے کھڑا ہونا پسند فرمایا۔ آپ کے چہرے پر بہت زیادہ نور اور جلال تھا۔ حیرانگی کی بات ہے کہ جب حضور گراؤنڈ میں تشریف لائے تو پانی کا نام ونشان تک نہیں تھا۔ حضور نے میرا ہاتھ پکڑ کر بڑے جلال سے فرمایا کہ صدر صاحب میں نے آپ سے کہا تھا نا کہ مقابلے ضرور ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مقابلے اپنے وقت پر ہوئے۔

اسی طرح 1998ء میں کھٹکنی اجتماع سے قبل اس قدر گہرے بادل چھا گئے کہ شدید بارش کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ فوراً حضور اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر کیا گیا۔ اس خط کے بعد ہم نے خلیفہ وقت کی قبولیت دعا کا یہ نشان بھی دیکھا کہ اجتماع کے تینوں دن بارش نہیں ہوئی۔ مگر آخری دعا کے ختم ہوتے ہی ایسی شدید بارش ہوئی کہ جل تھل ہو گیا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کبڈی سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک بہت اچھے کھلاڑی بھی تھے، جہاں آپ ایک اچھے گھڑ سوار، اچھے تیراک، بیڈمنٹن کی بات ہو یا سکوائش کی، سیر ہو یا سائیکل چلانا، یا پھر نشانہ بازی ہو اور پھر کبڈی کے بھی ایک اچھے کھلاڑی تھے۔ کبڈی سے حضور کی دلچسپی ساری عمر قائم رہی۔ آپ نے کبڈی کی بہت سرپرستی بھی کی۔ ربوہ میں آپ کے نام سے طاہر کبڈی ٹورنامنٹ بھی منعقد ہوتا رہا ہے۔ اسی طرح جرمنی میں بھی مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے تحت طاہر کبڈی ٹورنامنٹ بھی منعقد ہوتے رہے ہیں۔

پاکستان سے ہجرت کے بعد حضور کو کبڈی دیکھنے کا صحیح لطف جرمنی کے اجتماعات میں شامل ہو کر آتا تھا۔ حضور ہمیشہ اچھے کھلاڑی کی تعریف کرتے اور بعض کھلاڑیوں کو دوران میچ نصائح سے بھی نوازتے کہ کبڈر کو کیسے پکڑنا ہے کیونکہ حضور خود بھی ایک ماہر جاپھی (پکڑنے والا) رہ چکے ہیں۔

سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی محمد منور عابد صاحب بیان کرتے ہیں کہ: بعض اوقات کبڈی کے دوران اگر کسی دوست کو چوٹ لگ گئی ہے اور وہ ایمبولینس میں جا رہا ہے تو حضور انور نے صرف اتنا فرمایا کہ اللہ فضل فرمائے گا تو بظاہر خطرناک چوٹیں بھی جلد مندمل ہو گئیں۔ بعض اوقات اگر حضور انور نے کبڈی کے دوران فرمایا کہ لگتا ہے کہ پکڑا جائے گا تو پھر وہ چھوٹا نہیں۔ وہ اگر اوپر بھی تھا پھر بھی چھوٹا نہیں اور اگر کسی کے متعلق فرمایا کہ لگتا ہے کہ چھوٹ جائے گا تو وہ کبھی پکڑا نہیں گیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع پر ایک مرتبہ حضور نے قافلہ کے ممبران کا نیشنل عاملہ جماعت جرمنی کے ممبران کے ساتھ میچ کرایا جو کہ ایک انتہائی دلچسپ میچ تھا۔ جرمنی والے اس سال وہ میچ جیت گئے۔ اس پر آپ نے خود فجر کی نماز کے بعد پھر قافلے کے کھلاڑیوں کی ٹریننگ بھی کی۔ اگلے سال پھر مقابلہ ہوا اور اس مرتبہ قافلے والے جیت گئے۔ کبڈی سے ہی تعلق رکھنے والا ایک واقعہ جو کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی تاریخ میں بہت اہم ہے جس سے نہ صرف تمام کھلاڑی بلکہ دوسرے احباب بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

2000ء کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے کے لئے حضور انور سے درخواست کی گئی۔ مگر صحت کی خرابی کی وجہ سے شامل ہونے سے معذرت کی۔ لیکن خدا کا کرنا یہ ہوا کہ گزشتہ سال جرمنی کی ٹیم سے ہارنے کے بعد کینیڈا کی ٹیم نے جرمنی کی ٹیم کو چیلنج دیا ہوا تھا۔ کینیڈا کی ٹیم بہت زیادہ ٹریننگ کر رہی تھی اور تمام کھلاڑی خلیفہ وقت کو دعائیہ خطوط بھی تحریر کر رہے تھے۔ حضور کو کینیڈا سے بھی کبڈی کی تیاری کا علم بھی تھا۔ مکرمی میاں محمد محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے چند بزرگان کے مشورہ سے حضور انور کو دوبارہ خط لکھا کہ حضور کینیڈا سے بھی کبڈی کی ٹیم آ رہی ہے اور بہترین کبڈی دیکھنے کو ملے گی، لہذا ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہوگا اگر از راہ شفقت آپ بھی تشریف لے آئیں۔ یہ حضور کی شفقت تھی کہ حضور نے ہماری درخواست قبول کر لی۔ بہر حال حضور کی انتہائی شفقت کہ باوجود بیماری اور کمزوری کے حضور نے آنا منظور فرما لیا۔ یہاں یہ بھی علم ہو کہ ہماری یہ ساری کاوشیں حضرت صاحب کے ہمارے اجتماع میں شامل ہونے کی باعث پھر بھی نہیں بن سکی تھیں۔ اس کا ذکر حضرت صاحب نے خود ہی کر دیا تا آنکہ کسی کو شک نہ رہ جائے۔ آپ نے اجتماع کے دوران ہی فرمایا کہ میں کینیڈا والوں کے لئے آیا ہوں۔ کینیڈا کی ٹیم نے بہت تیاری کی ہوئی تھی اور ہمارے کھلاڑیوں نے اس چیلنج کو بھی سنجیدگی سے نہیں لیا۔ بلکہ ہمارے بعض کھلاڑیوں کی کچھ کمزوریاں بھی اس ٹورنامنٹ میں شامل تھیں جس کی وجہ سے ہم اس ٹورنامنٹ کو ہارے۔ حالانکہ اگر کھلاڑیوں کے حوالے سے دیکھا جائے تو ہم ہارنے والے نہیں تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو ان کا وارث اس طرح سے بنا کہ خلیفہ وقت کے دل میں جو بھی خواہش پیدا ہو ہم اس کے مطابق کام کرنے والے ہوں، اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے والے ہوں۔ اس خوشنودی کو حاصل کریں جو ہم سے ہمارے آقا چاہتے ہیں۔

اسی اجتماع میں جب انعامات وغیرہ دے دیئے گئے تو حضور کو بہت نقاہت تھی۔ وہاں سے حضرت صاحب باہر آ کر گاڑی میں بیٹھ گئے اور وہیں سے حضور نے چلے جانا تھا اس وقت حضور نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو پاس بلایا اور کینیڈا کی کبڈی کی ٹیم کے کھلاڑیوں کے لئے جو رومال رکھے ہوئے تھے ان میں سے ایک ایک رومال کو باری باری کھولا ان پر دعائیں کیں۔ حضور ایک رومال کو تھوڑا کھولتے تھے، اپنا چہرہ صاف کرتے تھے اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو دیتے تھے۔ پھر دوسرا رومال پکڑتے تھے، اپنا چہرہ صاف کرتے تھے اور اس طرح ہر رومال کو برکت بخشی اور کھلاڑیوں کو دیئے۔ اس کے علاوہ بڑے اچھے قیمتی، خوبصورت قلم بھی تھے جو تقسیم کرنے کے لئے ان کو دیئے گئے اور غالباً نام بھی لئے اور یہ تحائف تقسیم کرنے کے بعد حضور رخصت ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ برکات سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خدا کی ستاری کا شیوہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے بارے میں فرماتے ہیں:

اب ذرا غریبوں اور سائلوں پر شفقت کا حال بھی سن لیجئے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے گھر میں کسی غریب عورت نے کچھ چاول چرا لئے۔ لوگوں نے اسے دیکھ لیا اور شور پڑ گیا۔ حضرت مسیح موعود اس وقت اپنے کمرے میں کام کر رہے تھے شور سن کر باہر تشریف لائے تو یہ نظارہ دیکھا کہ ایک غریب خستہ حال عورت کھڑی ہے اور اس کے ہاتھ میں تھوڑے سے چاولوں کی گٹھڑی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو واقعہ کا علم ہوا اور اس غریب عورت کا حلیہ دیکھا تو آپ کا دل پسیج گیا۔ فرمایا یہ بھوکی اور کنگال معلوم ہوتی ہے اسے کچھ چاول دے کر رخصت کر دو اور خدا کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔ (سیرت طیبہ ص 71)

قول سدید کو اختیار کرنا چاہیے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''بیرون ملک رہنے والے لڑکے بعض اپنی مصلحتوں کی خاطر پاکستان میں شادی کر لیتے ہیں۔ بعض دفعہ ٹیکس کی خاطر، بعض دفعہ اپنے ماں باپ کی خدمت کروانے کی خاطر اور پھر لڑکی کو دھوکہ دے کر اس کو شادی کے بعد بلاتے نہیں اور ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں۔ ایسے بہت سے کیس میرے سامنے آئے ہیں بکثرت ایسا ہو رہا ہے۔ جرمنی میں بھی بہت سے کیس ایسے ہیں اور دوسرے ممالک کے بھی لیکن جرمنی کے بہت زیادہ ہیں۔ تو امیر جماعت کو چاہیے کہ ایسے لڑکوں کا پتہ کر کے امور عامہ کے ذریعہ ان کو پکڑیں اور نصیحت کریں۔ اگر انہوں نے دھوکہ بازی میں شادی کی ہے تو یہ قول سدید کے خلاف ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کا جماعت سے اخراج ہو سکتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 19 جنوری 2001ء روزنامہ الفضل 28 مارچ 2001ء صفحہ 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں قولِ سدید سے تعلق رکھنے والی آیت مرکزی نقطہ رکھتی ہے، مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور مرکز ہی میں یہ بیان کی گئی ہے۔ قولِ سدید سے یہ مراد نہیں کہ سچ بولا جائے۔ قولِ سدید سے مراد یہ ہے کہ سچ ایسا بولا جائے کہ اس سے غلط مطلب نکلنے کا کوئی امکان ہی باقی نہ رہے۔ ورنہ بسا اوقات انسان ایک سچی بات کرتا ہے اور پھر بھی بعض باتوں کو پوشیدہ رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے میں نے جھوٹ تو نہیں بولا۔ یہ باتیں بیان ہی نہیں کیں جو تھیں۔ اگر یہ کہا جائے مثلاً کہ میری بیٹی کو مرگی نہیں ہے اور مرگی نکلے یہ تو جھوٹ ہے۔ لیکن بعض سمجھتے ہیں یہ کہنا ضروری تو نہیں کہ مرگی ہے اور کہتے ہیں ہم نے تو سچ بولا ہے۔ لیکن قولِ سدید کا تقاضا ہے کہ کہا جائے کہ مرگی کی تکلیف ہے اور پھر اس کو سوچنے سمجھنے کے بعد اگر کوئی اس بچی سے شادی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار دنیا میں ایسے لوگ ہیں جن کو مرگی کی تکلیفیں ہیں اور ان کے خاوندان سے بہت خوش ہیں، آگے ان کی اولاد بھی اچھی پیدا ہوئی ہے، تو اس لیے یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مرگی والوں کی شادی ہی نہ ہو، میں نے تو ہزار ہا معاملات دیکھے ہیں جن میں مرگی والی شادی ہوئی اور اچھے نباہ بھی ہوئے ہیں لیکن پہلے بتانا ضروری ہے۔''

(خطبہ جمعہ 2 مارچ 2001ء۔ الفضل انٹرنیشنل 6 اپریل 2001ء صفحہ 8-7)

مکرم محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری

سیرالیون میں ابتدائی ایام کے کچھ احوال

جب میں سیرالیون پہنچا

خاکسار جب پہلی بار دسمبر 1952ء میں اعلائے کلمہ کے لئے سیرالیون پہنچا تو ان دنوں بو (Bo) ہیڈکوارٹر میں جماعت احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس منعقد ہو رہی تھی جس میں سیرالیون کے طول وعرض سے احمدی احباب اکٹھے ہوئے تھے۔ اس طرح ان سے ملاقات کا موقع اور چند منٹ ان سے خطاب کی توفیق بھی ملی۔ احباب جماعت کو ان کے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے محبت بھرا اسلام پہنچایا، پاکستانی احباب کی طرف سے بھی سلام اور خیرسگالی پیغام انہیں پہنچایا۔ وہاں یہ سہولت ہوئی کہ میرے دائیں بائیں دو ترجمان مینڈے اور ٹمنی زبان کے کھڑے تھے جب میں کوئی فقرہ بولتا تو وہ اس کا ترجمہ اپنی اپنی زبان میں احباب کے سامنے بیان کرتے اس طرح پندرہ بیس منٹ بولنے کا موقع مل گیا۔ پھر جلسہ کے آخری دن یعنی 15 دسمبر کو تمام حاضرین جلسہ اور سکول کے طلباء ایک جلوس کی شکل میں بوشہر کی سڑکوں اور بازاروں سے نعرہ ہائے تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند کرتے ہوئے گزرے اور واپس مشن ہاؤس آئے خاکسار کو بھی دوسرے مربیان مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی امیر و مربی انچارج، مکرم مولوی عبدالکریم صاحب جالپوری، مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل انچارج فری ٹاؤن مشن اور مکرم مولوی محمد صادق صاحب لاہوری کے ساتھ شامل ہونے کا موقع ملا۔

میرے لئے یہ نظارہ نہایت ہی ایمان افروز تھا کہ حضرت مسیح موعود کے الہام میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔ (تذکرہ ص141) کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا آہ یہ کیا ہی روح پرور نظارہ تھا کہ ہندوستان کی ایک گمنام بستی قادیان سے بلند ہونے والی آواز ہزاروں میل دور افریقہ کے ممالک میں گونج رہی تھی۔

یہ تائید الٰہی کا ایک منہ بولتا ثبوت تھا۔ کانفرنس کے چند دن بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب رائے ونڈی امیر و مربی انچارج سیرالیون نے مجھے کہا کہ آپ کچھ عرصہ کے لئے باجے بو مشن میں چلے جائیں اور وہاں جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام کریں میرے لئے یہ ایک نیا تجربہ تھا، زبان پر بھی پوری طرح عبور حاصل نہیں تھا۔

بہرحال خداتعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے مورخہ 8 جنوری 1953ء بروز جمعرات بو (Bo) سے بذریعہ گاڑی روانہ ہوا جو 12،11 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی تھی چار گھنٹے بعد ایک سٹیشن بلاما (Balama) پہنچی وہاں سے میں ایک ٹرک کے ذریعہ جس میں چاولوں کی بوریاں لدی ہوئی تھیں۔ باجے بو (Bajibu) پہنچا۔

باجے بو ایک پرانی جماعت تھی جو مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ قریباً 1939ء میں قائم ہوئی تھی جس کے پریذیڈنٹ آنرایبل پیراماؤنٹ چیف ناصرالدین گمانگا تھے۔ احباب جماعت نے نہایت محبت اور اخلاص سے خاکسار کا استقبال کیا۔ اگلے روز جمعہ تھا تو خطبہ دینے کی توفیق ملی اور احباب جماعت سے ملاقات بھی کی۔

پیراماؤنٹ چیف ناصرالدین

کینما گمانگا

یہاں میں کچھ ذکر پیراماؤنٹ چیف ناصرالدین گمانگا کا کرنا چاہتا ہوں آپ سیرالیون کی ایک ریاست سمبارو کے پیراماؤنٹ چیف تھے آپ کے والد پیراماؤنٹ چیف عثمان گمانگا مسلمان تھے مگر یہ خود ایک عیسائی سکول میں تعلیم حاصل کرنے کی وجہ سے کٹر کیتھولک عیسائی ہو گئے تھے اور محکمہ زراعت میں ملازم ہو گئے تھے ان کے والد کے بعد ان کے چچا خلیلو گمانگا پیراماؤنٹ چیف بنے جن کو خداتعالیٰ نے مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہیں دنوں 1939ء میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی کی ملاقات وہاں گمانگا صاحب سے ہوگئی آپ نے انہیں دعوت حق دی اور مطالعہ کے لئے کتب بھی دیں ان کی فطرت نیک تھی۔ چنانچہ وہ احمدیت کی آغوش میں آ گئے چچا کی وفات کے بعد یہ پیراماؤنٹ چیف کے انتخاب کے لئے کھڑے ہوئے ان کے رشتہ داروں اور بعض اور لوگوں نے مخالفت کی مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے طفیل پیراماؤنٹ چیف منتخب ہو گئے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں آپ کے لئے دعا کی درخواست کی تو حضور نے جواب دیا۔

ہم نے دعا کی ہے گمانگا صاحب انشاء اللہ کامیاب ہو جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور آپ باوجود مخالفت کے اپنی ریاست کے سربراہ منتخب ہو گئے اور آپ ہمیشہ اس کو احمدیت کی صداقت کے نشان کے طور پر پیش کیا کرتے تھے۔ محترم پیراماؤنٹ چیف الحاج المامی سوری جو جماعت سیرالیون کے پریذیڈنٹ تھے کی وفات کے بعد آپ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ کے عہدہ پر فائز کئے گئے آپ خود مینڈے قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے مگر ٹمنی اور بعض اور لوکل زبانیں بڑی روانی سے بولتے تھے اس وجہ سے بڑے ہردلعزیز اور مقبول شخصیت کے مالک تھے آپ کے چہرہ پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی سیرالیون میں باوجود اس کے کہ مختلف قبائل کے لوگ آباد ہیں آپ افراد جماعت کے لئے ایک مرکزی حیثیت بنے رہے اور جماعت میں باہمی اتحاد اور اخوت و محبت کے جذبات کو زندہ رکھا۔ آپ حکومت سیرالیون کی پارلیمنٹ کے ممبر بھی منتخب ہوئے کچھ عرصہ وزیر بھی رہے۔ برٹش حکومت کے وقت میں سماجی خدمات کی بنا پر آپ کو جسٹس آف پیس (JP) کا خطاب دیا گیا پھر ممبر آف دی برٹش امپائر (M-B-E) کا خطاب بھی ملا۔ حکومت سیرالیون کے محکمہ پروڈیوس مارکیٹنگ بورڈ کے ڈائریکٹر بھی رہے اور ڈائمنڈ کارپوریشن کے چیئرمین بھی رہے جس کی وجہ سے آپ کو ہر سال ماہ ڈیڑھ ماہ کے لئے لندن جانا پڑتا وہاں آپ باقاعدہ احمدیہ مشن سے رابطہ رکھتے۔ آپ بہت مہمان نواز تھے۔ لہٰذا آپ نے اپنے کمپاؤنڈ میں مہمانوں کے لئے ایک الگ پختہ سیمنٹ بلاکس کی عمارت تعمیر کر رکھی تھی اور خود ایک بمبو ہاؤس میں رہائش رکھتے تھے اور کھانے کے وقت مہمانوں کے ساتھ کھاتے جو عموماً ایک دفعہ دن میں عصر کے بعد کھایا جاتا اور اس وقت جتنے لوگ وہاں موجود ہوتے سب کو ساتھ شامل کر لیتے۔ آپ کی بیویوں کی طرف سے جو کھانا آتا چاول سالن وغیرہ وہ ایک بڑی ٹرے میں ڈال دیا جاتا پھر سب دوست بشمول چیف گمانگا صاحب اس کے گرد اکٹھے بیٹھ کر کھاتے۔ آپ پر خلافت کا بلند مقام خوب عیاں تھا اس لئے خلیفہ وقت کا ہر حکم کامل اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ بجالاتے اور خلیفہ وقت سے والہانہ عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے۔ مرکز سلسلہ ربوہ اور قادیان سے بھی آپ کو بہت لگاؤ تھا۔ چنانچہ دو دفعہ ربوہ آکر جلسہ سالانہ میں شرکت کی قادیان کی زیارت بھی نصیب ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب دورہ پر سیرالیون تشریف لائے تو اس وقت یہ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ تھے۔ چنانچہ آپ نے حضور کے استقبال رہائش اور دیگر انتظامات میں خاکسار کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا اور دن رات میرے ساتھ دوڑ دھوپ کی اور حضور کی شایان شان ملاقاتوں اور پارٹیز کے پروگرام مرتب کئے حتیٰ کہ گورنر جنرل اور وزیراعظم کو میرے ساتھ ذاتی طور پر جا کر ملے اور حضور کی رہائش کے لئے فری ٹاؤن میں ہل سٹیشن پر سٹیٹ گیسٹ ہاؤس اور ''بو'' میں گورنر لاج میں انتظام کیا گیا۔ چیف گمانگا صاحب اور دوسرے احباب پھولے نہیں سماتے تھے کہ بانی سلسلہ حضرت مسیح موعود کے موعود نافلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بنفس نفیس ہزاروں میل کا سفر اختیار کر کے اپنے افریقن روحانی فرزندوں کے اشتیاق دید کو پورا کرنے کے لئے تشریف لا رہے ہیں پھر حضور نے جس محبت اور پیار اور پدرانہ شفقت و مہربانی سے ان لوگوں کو اپنے سینہ سے لگایا اور ان سے پیار کیا اس کی چاشنی اور روحانی لذت وہ عمر بھر نہ بھول سکے حضور نے سیرالیون سے رخصت ہوتے وقت ایئرپورٹ پر خاکسار کی نوٹ بک میں تحریر فرمایا۔

محبت، ہمدردی، غمخواری اور خدمت ہمارا مشن ہے اس میں ہماری کامیابی ہے اور اس غرض سے ہم پیدا کئے گئے ہیں پس مذکورہ صفات سے ان مظلوموں کے دل جیتو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا قوی ہاتھ آپ کا سہارا بنے۔ آمین

مرزا ناصر احمد

14 مئی 1970ء

مربیان سے بہت ہی عزت و احترام سے پیش آتے اور ان کی مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے کہ میرے سیرالیون میں پہنچنے کے بعد پہلی تقرری دو ہفتہ کے لئے آپ کے گاؤں ''باجے بو'' میں ہوئی جب میں وہاں پہنچا تو میری رہائش کا انتظام مہمانوں کے لئے تیار کردہ پختہ عمارت کے ایک کمرہ میں کیا گیا۔ شام کے وقت چیف گمانگا صاحب مع جماعت کے چند سرکردہ احباب کے میرے پاس آئے اور کچھ چاول دو تین مرغیاں اور بعض اور اشیاء تحفۃً مجھے پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہمارے معزز مہمان ہیں یہ اشیاء قبول کریں اور بہت محبت اور اخلاص کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے یہاں آنے پر بہت خوش ہیں اور اپنی اور جماعت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور وہ اشیاء چیف گمانگا کے سپرد کر دیں کیونکہ میرے کھانے کا انتظام ابھی ان کے ہاں تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی ایک بیوی کی ڈیوٹی لگا دی کہ وہ میرے لئے کھانا بھجوایا کرے۔ وہاں سیرالیون میں سالن میں بہت تیز مرچ استعمال ہوتی ہے جن کا کھانا ہمارے بس کی بات نہیں۔ چنانچہ پہلا کھانا جب آیا تو میرے لئے وہ کھانا مشکل ہو گیا مگر اس کے بعد جب توجہ دلائی گئی تو میرے لئے الگ کھانا تیار ہونے لگا جو چاول اور سالن پر مشتمل ہوتا جو شام کے وقت آتا۔ روٹی وہ لوگ کھاتے نہیں تھے اس لئے ''باجے بو'' میں نہیں ملتی تھی۔ بلاما سے منگوانی پڑتی، میں چونکہ روٹی کا عادی تھا لہٰذا بلاما سے کسی آنے جانے والے کے ہاتھ منگوا لیتا چند یوم کی

اکٹھی گو وہ سوکھ جاتی مگر وہی استعمال کرنی پڑتی۔

خدائی نصرت کا واقعہ

17 جنوری کو میں نے ایک قریبی گاؤں ''نیلا ہوں'' (Nealahon) میں دعوت الی اللہ کا پروگرام بنایا جب میں صبح روانہ ہونے لگا تو روٹی صرف ڈیڑھ پڑی تھی اور فی الحال بلاما سے منگوانے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا لہٰذا سوچا کسی پھل وغیرہ سے ناشتہ کر لیتا ہوں روٹی آ کر کھاؤں گا پھر یکدم خیال آیا کہ تم خداتعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے نکل رہے ہو کیا وہ تمہاری روٹی کا انتظام نہیں کرے گا یہ خیال آتے ہی دل سکون سے بھر گیا اور وہ روٹی بطور ناشتہ کھا کر سفر پر روانہ ہو گیا وہاں گاؤں میں دن بھر لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس گاؤں سے جب شام کو واپس آیا تو خداتعالیٰ نے اپنی قدرت کا نمونہ اس طرح دکھایا کہ ایک احمدی دوست بلاما سے آ رہے تھے انہوں نے ایک درجن روٹی لا کر خاکسار کو پیش کی کہ میں بلاما سے آ رہا تھا سوچا کہ مربی صاحب کو روٹی کی ضرورت ہوگی۔ لہٰذا یہ آپ کے لئے تحفہ لایا ہوں۔

کھانا مکرم چیف گمانگا صاحب کے گھر سے آتا رہا۔ ناشتہ میں اور دوپہر کو روٹی استعمال کرتا چند یوم بعد چیف گمانگا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آئندہ سے آپ نے اس عورت کا کھانا استعمال نہیں کرنا میں نے اپنی دوسری بیوی کو کہہ دیا ہے کہ وہ آپ کا کھانا تیار کرے گی۔ چنانچہ پہلی بیوی کی طرف سے جب شام کو کھانا آیا تو میں نے واپس کر دیا میں معلوم کرنا چاہتا تھا کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ چنانچہ پتہ چلا کہ جو بیوی میرا کھانا بھجواتی تھی وہ ایک روز گاؤں کی ایک ایسی تقریب میں شامل ہوئی جہاں ناچ گانا ہو رہا تھا جو افریقن لوگوں کی گھٹی میں داخل ہے بہر حال جب وہ بیوی واپس آئی تو چیف گمانگا کو اس کا علم ہو گیا لہٰذا انہوں نے اسے بلا کر کہا کہ تم ایک احمدی مربی کا کھانا پکاتی ہو اور پھر ایسی محفل میں جاتی ہو جہاں ناچ گانا ہوتا ہے لہٰذا آئندہ سے تم یہ خدمت سرانجام نہیں دو گی۔ میں نے یہ خدمت دوسری بیوی کے سپرد کر دی ہے۔ وہاں ہر گھر میں قضائے حاجت کے لئے زمین دوز بیت الخلاء کا انتظام کیا ہوتا ہے۔ چیف گمانگا صاحب نے اپنے لئے الگ بیت الخلا کا انتظام کیا ہوا تھا جس کے ساتھ ایک کمرہ اور برآمدہ بھی تھا ایک چابی اس کی مجھے بھی دی ہوئی تھی اور کسی کو وہاں جانے کی اجازت نہیں تھی۔ ایک روز میں وہاں گیا تو دیکھا کہ چیف گمانگا برآمدہ میں لٹکے ہوئے ایک ہمک میں بیٹھے ہیں اور وہی بیوی جو میرے لئے کھانا پکاتی تھی پاؤں میں بیٹھی معافی مانگ رہی تھی، میں خاموشی سے گیا اور واپس آ گیا، اسی شام کو چیف گمانگا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اب آپ اسی میری بیوی سے کھانا لے لیا کریں کیونکہ اس نے معافی مانگ لی ہے۔ آئندہ ایسی حرکت نہیں کرے گی اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ چیف گمانگا کے دل میں ایک احمدی مربی کا کس قدر احترام تھا جماعت سیرالیون کے یہ نہایت ہی مخلص فدائی اور قربانی کرنے والے دوست چیف گمانگا صاحب مارچ 1978ء کو وفات پا گئے۔ دو ہفتے بعد ''باجے بو'' سے میرا تبادلہ شمالی صوبہ کے شہر ''مگبورکا'' میں ہو گیا لہٰذا میں براستہ بو مورخہ 30 نومبر 1953ء کو ''مگبورکا'' پہنچ گیا۔

مگبورکا مشن

وہاں خداتعالیٰ کے فضل سے ایک پرانی جماعت قائم تھی، بیت الذکر تھی، ایک پرائمری سکول تھا مشن کی عمارت تھی مگر کچی خستہ حالت میں اس کے ایک حصہ میں ایک ٹیچر رہتا تھا مع فیملی اور دو کمرے مربی کے لئے تھے جو ایک عرصہ سے وہاں مربی سلسلہ نہ ہونے کی وجہ سے گرد و غبار سے اٹے پڑے تھے فرنیچر بھی کوئی خاص نہیں تھا ایک میز تھا اور چند کرسیاں ٹوٹی پھوٹی لوہے کی، ایک چارپائی بغیر بستر کے، کوئی بیت الخلاء نہیں تھی سکول کی بیت الخلاء استعمال کرنی پڑتی۔ الاؤنس 9 پونڈ ماہوار تھا وہ بھی باقاعدہ نہیں ملتا تھا۔ ہدایت تھی کہ چندہ اکٹھا کرو یا کتابیں وغیرہ فروخت کر کے گزارہ کرو۔

گورنر جنرل سیرالیون کی آمد

انہی دنوں 2 فروری 1953ء کو سیرالیون کے گورنر جنرل جو ان دنوں انگریز تھے دورہ پر مگبورکا آئے ان کی ملاقات کے لئے معززین شہر کو مدعو کیا گیا تھا جن میں خاکسار اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے جو مجھے بو سے مگبورکا چھوڑنے آئے تھے ہم سب لائن میں کھڑے تھے مجھ سے پہلے ایک اور مربی صاحب تھے گورنر جنرل سے آگے آگے ان کی بیوی مصافحہ کرتی ہوئی آ رہی تھی جب وہ مربی صاحب کے پاس آئی تو اس نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھا دیا مولوی صاحب نے بھی کہہ دیا کہ میرے مذہب میں عورت سے مصافحہ کرنا جائز نہیں آگے میں تھا لہٰذا لیڈی نے میرے لباس سے پہچان لیا کہ یہ بھی ان کا ساتھی ہے لہٰذا کہنے لگی۔

"Good Morning Without Shaking Hand"

اس وقت مشن کی مالی حالت اتنی کمزور تھی کہ مشن کے پاس ایک سائیکل تک لینے کی گنجائش نہیں تھی ہمیں عام ٹرکوں میں جن میں بعض اوقات چاولوں کی بوریاں اور دیگر اشیاء لدی ہوتیں ان پر بیٹھ کر سفر کرنا پڑتا سڑکیں کچی ہونے کی وجہ سے کپڑے گرد و غبار سے بھر جاتے یا پھر پیدل جماعتوں میں اشاعت دین کے لئے دورے کرنے پڑتے بہر حال یہ وہ ابتدائی ایام تھے جن میں ابتدائی مربیان سلسلہ کو گزرنا پڑا مگر بعد میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کے مطابق احمدیوں کے نفوس اور اموال میں ایسی برکت ڈالی کہ آج وہی مشن ترقیات کی منازل طے کرتا ہوا یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ نہ صرف یہ کہ احمدیوں کی تعداد خداتعالیٰ کے فضل سے ہزاروں میں نہیں بلکہ لاکھوں میں ہے، جگہ جگہ مشن ہاؤسز قائم ہو چکے ہیں، بیسیوں سیکنڈری سکولز مشن کے قائم ہو چکے ہیں، جماعت کے ہسپتال قائم ہیں جن میں ہزاروں مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے، قریباً ہر ڈاکٹر و مربی سلسلہ کے پاس ٹرانسپورٹ کے لئے کار موجود ہے یہ سب باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود خداتعالیٰ کے ایک سچے فرستادہ تھے اور اس زمانہ میں خداتعالیٰ کو پانے، اس سے تعلق پیدا کرنے اور دینی اور روحانی انعامات کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ آپ کے دامن سے انسان وابستہ ہو جائے حضرت مسیح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

مکرم مقصود احمد صاحب

لالہ پنڈی میں احمدیت کا آغاز

لالہ پنڈی کا تعارف

لالہ پنڈی گجرات منڈی بہاؤالدین روڈ پر پھالیہ سے شمال کی طرف 6 کلومیٹر پر ایک گاؤں ہے۔ گاؤں کی وجہ تسمیہ تارڑ قوم سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ لالہ پنڈی کے نام پر رکھا گیا۔

یہاں احمدیت کا آغاز 89-1888ء میں مکرم حاجی میاں محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ولد حاجی درگاہی سے ہوا جو تارڑ قوم سے تعلق رکھتے تھے اور بہت بزرگ مشہور تھے اور پڑھے لکھے تھے۔ پاکستان بننے سے پہلے یہاں پر سکھ اور ہندو قوم آباد تھی اور سکھوں کو حکومت کی طرف سے جاگیر ملی ہوئی تھی اور یہاں کے ذیلدار تھے چونکہ میاں محمد عبداللہ صاحب پڑھے لکھے انسان تھے اس لئے سکھ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ یہ تقریباً 89-1888ء کا واقعہ ہے کہ میاں عبداللہ صاحب نے حج کا ارادہ کیا اس وقت اکثر لوگ پیدل حج کو جاتے تھے۔ آپ کے ساتھ تین دوست اور تھے جو حج کو گئے تھے۔ دو آدمی تو راستے ہی میں فوت ہو گئے کیونکہ ڈاکوؤں نے ان سے سامان لوٹ کر مار دیا جبکہ میاں عبداللہ صاحب اور ایک آدمی بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ آپ سے بھی ڈاکوؤں نے سامان لوٹ لیا اور کپڑے بھی چھین لئے۔ آپ بتاتے تھے کہ رات کو ہم سفر کرتے تھے اور دن کو سو جاتے تھے۔ جب آپ مکہ پہنچے تو جسم کو بوری سے ڈھانپا ہوا تھا آپ نے مکہ سے گھر خط لکھا جس میں تفصیلات بیان کیں اور کچھ خرچ مانگا چنانچہ کسی ذریعہ سے ان کو رقم بھجوائی گئی۔

احمدیت قبول کرنے کا واقعہ

آپ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد نبوی میں سویا ہوا تھا کہ خواب میں دیکھا کہ ہندوستان میں امام مہدی کا ظہور ہو چکا ہے۔ صبح آپ مدینہ منورہ سے قادیان کے لئے چل پڑے اور قادیان پہنچ کر آپ نے بیعت کر لی اور وہاں تین ماہ تک قیام کیا۔ وہاں سے پھر آپ نے لالہ پنڈی اپنے گھر کا سفر اختیار کیا۔ آپ رات کے وقت گھر پہنچے جبکہ آپ کے گھر والے حیران رہ گئے اور آپ کو سارا گاؤں حج کی مبارکباد دینے کے لئے امڈ آیا۔ آپ نے گھر والوں کو بتایا کہ میں حج کے بعد امام مہدی کی بیعت کرنے چلا گیا تھا اور اس کی بیعت کر کے واپس آیا ہوں تو سارا گاؤں گھر والوں سمیت آپ کا مخالف ہو گیا۔ یہاں پر ایک گھر سیدوں کا تھا اور ایک مخالف مولوی کا۔ اس نے آپ کے خلاف کفر کا فتویٰ دے دیا۔ آپ نے گاؤں کے ایک طرف اپنی زمین میں چھوٹی سی بیت الذکر بنا لی اور وہیں پر رہنے لگے۔ لیکن دعوت الی اللہ جاری رکھی۔ جس کے نتیجہ میں (1) مکرم فضل الٰہی صاحب ولد میاں عبداللہ اور (2) ان کی بیگم (3) نور الٰہی ولد میاں عبداللہ (4) ان کی بیگم (5) غلام محمد ولد حیات (6) زینب بی بی ہمشیرہ فضل الٰہی (7) مرزا غلام نبی ولد اللہ دتہ (8) غلام حیدر ولد اللہ دتہ (9) مرزا غلام رسول ولد اللہ دتہ (ان کا کتبہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں لگا ہے) نے احمدیت قبول کی۔

(حوالہ بدر 11/ اپریل 1907ء)

آپ نے اپنی وفات سے پہلے اپنی ایک بات گاؤں والوں کو بتا دی کہ جس دن میں فوت ہوں گا وہ حج کا دن ہوگا۔ مخالف مولوی کو یہ بات گوارہ نہ ہوئی اور انہوں نے کہا کہ جب یہ فوت ہوگا کہ تو اس کا منہ کالا ہو جائے گا۔ مگر آپ حج کے دن فوت ہوئے اور سب لوگ حیران رہ گئے اور آپ کا چہرہ نور کی طرح چمکتا تھا۔ آپ کی قبر لالہ پنڈی میں آج بھی موجود ہے۔

آپ کی وفات تقریباً 1924ء میں ہوئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 109290 میں Samreen

بنت Mubarak Ahmad قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Samreen Ahmad گواہ شدنمبر1 Haroon Ata گواہ شدنمبر2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109291 میں

Aroog Basharat

بنت Ali Basharat قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Aroog Basharat Ansar گواہ شدنمبر1 Ata Ul Karim گواہ شدنمبر2 Haroon Ata

مسل نمبر 109292 میں

Fariha Nasir Butt

بنت Nasir Ahmad Butt قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 15 گرام مالیت-/525 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Fariha Nasir Butt گواہ شدنمبر1 Haroon Ata گواہ شدنمبر2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109293 میں

Shumaila Khan

بنت Muzaffar Khan قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 30 گرام مالیت-/1050 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Shumaila Khan گواہ شد نمبر1 Fesan A Khalid گواہ شدنمبر2 Haroot Ata

مسل نمبر 109294 میں

Alia Qaisar Malik

زوجہ Samar Ahmad Malik قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/100,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 0.5kg مالیت-/17500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Alia Qaisar Malik گواہ شد نمبر1 Muhammad Ameen Khalid گواہ شدنمبر2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 109295 میں

Hamida Noreen

زوجہ Nasir Ahmad Amini قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/5000 یورو (2) جیولری گولڈ 80 گرام مالیت -/2800 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hamida Noreen گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad Amini گواہ شدنمبر2 Naeem Ahmad Bajwa

مسل نمبر 109296 میں

Tabinda Mansoor

بنت Mansoor Ahmad قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mannheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Tabinda Mansoor گواہ شد نمبر 1 Maqsood Ahmad گواہ شدنمبر2 Zahoor Ahmad

مسل نمبر 109297 میں

Amtul Rasheed

زوجہ Saeed Ahmad قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت-/5280 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amtul Rasheed گواہ شدنمبر1 Ilyas Ahmad گواہ شدنمبر2 Saeed Ahmad

مسل نمبر 109298 میں Sonia Saeed

بنت Saeed Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Sonia Saeed گواہ شدنمبر 1 Ilyas Ahmad گواہ شدنمبر2 Saeed Ahmad

مسل نمبر 109299 میں

Sami Ahmad Khokhar

بنت Rafi Ahmad Khokhar قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Sami Ahmad Khokhar گواہ شدنمبر1 Gulzar Ahmad Khokhar گواہ شدنمبر2 Khokhar Rafi Ahmad

مسل نمبر 109300 میں

Khalid Fazal Ch.

ولد Tariq Fazal Ch قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Khalid Fazal Ch گواہ شدنمبر1 Haroon Ata گواہ شدنمبر2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109301 میں طوبیٰ احمد

بنت لطیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 16 گرام مالیت -/560 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طوبیٰ احمد گواہ شد

نمبر1 ارسلان احمد ولد لطیف احمد قریشی گواہ شد نمبر2 لطیف احمد قریشی ولد منیر احمد قریشی

مسل نمبر 109302 میں رابعہ احمد

بنت لطیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt Gemany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 482 گرام مالیت -/16870 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رابعہ احمد گواہ شد نمبر1 ارسلان احمد ولد لطیف احمد قریشی گواہ شد نمبر2 لطیف احمد قریشی ولد منیر احمد قریشی

مسل نمبر 109303 میں آصفہ احمد خان

زوجہ لطیف احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Franfurt Gemany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/35000 یورو (2) جیولری گولڈ 410 گرام مالیت-/14350 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔آصفہ احمد خان گواہ شد نمبر1 ارسلان احمد ولد لطیف احمد قریشی گواہ شد نمبر2 لطیف احمد قریشی ولد منیر احمد قریشی

مسل نمبر 109304 میں رفعیہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قریشی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pfungstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/15000 روپے (1) مکان از ترکہ والد واقع گلشن راوی مالیت -/60,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعیہ حفیظ گواہ شد نمبر1 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ گواہ شد نمبر2 مبشر حسین جوئیہ ولد رائے خان محمد جوئیہ

مسل نمبر 109305 میں

Namood E Sehar Ahmed

زوجہ Sohail Mansoor قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heppen Hein Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 450 گرام مالیت-/15750 یورو (2) حق مہر مالیت -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Namood E Sehar Ahmed گواہ شد نمبر1 Haheed Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Muhammad Aslam Khan

مسل نمبر 109306 میں Farha Deeba

زوجہ Almas Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bensheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 200 گرام مالیت -/4940 یورو (2) حق مہر مالیت -/180,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/485 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-08-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Farha Deeba گواہ شد نمبر 1 Hameed Ahmad Khalid گواہ شد نمبر2 Fareed Ahmad Khalid

مسل نمبر 109307 میں رفعت امجد

زوجہ امجد علی خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liederbach Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت -/25000 یورو (2) جیولری گولڈ 45 گرام مالیت -/1550 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رفعت امجد گواہ شد نمبر1 Amjad Ali Khan گواہ شد نمبر2 Ahsan Ali Khan

مسل نمبر 109308 میں مریم صدیقہ مجوکہ

زوجہ عزیز احمد مجوکہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Weiterstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ مالیت -/2000 یورو (2) جیولری 170 گرام مالیت -/5950 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ مجوکہ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد منظور گواہ شد نمبر2 مبارک اختر

مسل نمبر 109309 میں سید کمال یوسف گیلانی

ولد جمیل گیلانی قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 10 مرلہ واقع باب الابواب مالیت-/18,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/211 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید کمال یوسف گیلانی گواہ شد نمبر 1 جمیل گیلانی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ثاقب

مسل نمبر 109310 میں Aniya Baig

بنت Tariq Zaheer Baig قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aniya Baig گواہ شد نمبر1 Tariq Zaheer Baig گواہ شد نمبر2 Saadat Ahmad Khan

مسل نمبر 109311 میں

Naveeda Saba

زوجہ Malik Muhammad Imran قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Diez Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت -/70,000 یورو (2) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت -/3810 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Naveed Saba گواہ شد نمبر1 ملک محمد عمران گواہ شد نمبر2 تھارسٹن طاہر گرون

مسل نمبر 109312 میں

Farah Tayyab

زوجہ Mansoor Ahmad Tayyab قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری (حق مہر) 600 گرام مالیت -/21000 یورو (2) مکان 18 مرلہ واقع دارالفتوح جنوبی ربوہ مالیت -/40,00,000 روپے (3) زرعی زمین 3 کنال واقع سرگودھا مالیت-/100,000 روپے (4) پلاٹ 14 مرلہ واقع سرگودھا مالیت-/100,000 روپے (5) پلاٹ 11 مرلہ مالیت-/80,000 روپے (6) پلاٹ 8 مرلہ مالیت -/70,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farah Tayyab گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad Tayyab گواہ شد نمبر2 Farooq Asif

مسل نمبر 109313 میں

Tahira Parveen

زوجہ Basharat Ahmad قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kunzell Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/4400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Tahira Parveen گواہ شدنمبر1 Basharat Ahmad گواہ شدنمبر2 Naeem Ahmad

مسل نمبر109314میں

Ijaz Ahmed Samran Janjua

ولدAhmed Hasney Janjua قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanan Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-01-11 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ijaz Ahmed Samran Janjua گواہ شدنمبر1 Abdul Sami گواہ شدنمبر2 Munawar Ahmed

مسل نمبر109315میں

Shafiq Ahmad

ولدMuhammad Siddiq قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان 10 مرلہ دارالبرکات ربوہ مالیت-/47,00,000روپے پاکستانی (2)مکان 1000SQR.MT واقع Neuhof مالیت-/125,000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Shafiq Ahmad گواہ شدنمبر1 Zaheer Ahmad Tahir گواہ شدنمبر2 Kalim Ullah Khan

مسل نمبر109316میں

Shahida Nudrat Ahmad

زوجہWaheed Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 120 گرام مالیت-/3600یورو(2)حق مہر مالیت-/72000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Shahida Nudrat Ahmad گواہ شدنمبر1 Waheed Ahmad گواہ شدنمبر2 Zaheer Ahamd Abid

مسل نمبر109317میں

Naseer Ahmad Butt

ولدKhawaja Abdullah Jan Butt قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Emmendingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان 10 مرلہ واقع ناصر آباد مالیت-/25,00,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1450یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Naseer Ahmad Butt گواہ شدنمبر1 Mubashar Ahmad Butt گواہ شدنمبر2 Azhar Ahmad Butt

مسل نمبر109318میں اظہر احمد بٹ

ولد مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Emmendingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان 1500 Sqr.Mt مالیت-/280,000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/1480 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر احمد بٹ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بٹ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد بٹ

مسل نمبر109319میں

Khawaja Abdul Noor

ولدKhawaja Abdul Latif قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wardkirch Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/150یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Khawaja Abdul Noor گواہ شد نمبر1 Khawaja Abdul Latif گواہ شدنمبر2 Mubashar Ahmad Butt

مسل نمبر109320میں

Khuram Ahmad Chaudhry

ولدCh.Mubarak Ahmad Ijaz قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahr Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khuram Ahmad Chudhry گواہ شد نمبر1 Abdul Basir Cheema گواہ شدنمبر2 Ikram Ullah

مسل نمبر109321میں

Ch.Mubashara Alia

زوجہCh.Mubarak Ahmad Ijaz قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahr Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہرادا شدہ خاوند مالیت-/30,000روپے پاکستانی (2)جیولری گولڈ 140 گرام مالیت-/4920یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-09-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Ch.Mubashara Alia گواہ شد نمبر1 Ch.Mubarak Ahmad Ijaz گواہ شدنمبر2 Mushtaq Malik

مسل نمبر109322میں

Rashida Iffat Mirza

زوجہMirza Zafar Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ratingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہرادا شدہ مالیت-/78000روپے پاکستانی (2)جیولری گولڈ230 گرام مالیت-/9200یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rashida Iffat Mirza گواہ شد نمبر1 Fahim Ahmad Mirza گواہ شدنمبر2 Zafar Ahamd

مسل نمبر109323میں جاثم احمد

ولد منیر الدین نصیر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ratingeen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاثم احمد گواہ شدنمبر1 منیر الدین نصیر گواہ شدنمبر2 غالب احمد نصیر

مسل نمبر109324میں

Attia Naveed

زوجہNaveed Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 200 گرام مالیت-/3300یورو(2)حق مہر مالیت-/25000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Attia Naveed گواہ شد نمبر1 Ch,Sultan Ahamd گواہ شدنمبر2 Ch.Faiz Ahmad

مسل نمبر109325میں

Laeeqa Talat

زوجہRana Munawar Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heimfeld Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی

گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/10,000 یورو (2) جیولری گولڈ 198 گرام مالیت -/7920 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Laeeqa Talat گواہ شد نمبر 1 Haroot Ata گواہ شد نمبر 2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر 109326 میں نداسحر طارق

بنت نعیم احمد طارق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداسحر طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق

مسل نمبر 109327 میں مبشرہ بلوچ

زوجہ نور احمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morgelden Walldorf Germany, بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/2000 یورو (2) جیولری گولڈ 194.4 گرام مالیت -/6804 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 نور احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد

مسل نمبر 109328 میں

Saleha Muhammad

زوجہ Ata Ul Hayee Sadiq قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuhof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 یورو (2) جیولری گولڈ 200 گرام مالیت -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Muhammad گواہ شد نمبر 1 Shafiq Ahamd گواہ شد نمبر 2 Ata Ul Hayee Sadiq

مسل نمبر 109329 میں صائمہ طارق

زوجہ طارق محمود احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neu hof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 یورو (2) جیولری 200 گرام مالیت -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر

مسل نمبر 109330 میں فائزہ نواز

بنت محمد نواز قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نواز گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد گواہ شد نمبر 2 اسد احمد

مسل نمبر 109331 میں

Muzammal Nawaz

ولد Muhammad Nawaz قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzammal Nawaz گواہ شد نمبر 1 Khalid Iqbal گواہ شد نمبر 2 Mubashar Ahmad Jajjah

مسل نمبر 109332 میں تنویر اقبال

زوجہ خالد اقبال قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wurselen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/8000 جرمن مارک (2) جیولری 22 تولہ مالیت -/10300 یورو (3) زمین 7 کنال مالیت -/200,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر اقبال گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ججہ

مسل نمبر 109333 میں Asia Zia

زوجہ Bashir Ahmad Zia قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 2 تولہ مالیت -/900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/352 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asia Zia گواہ شد نمبر 1 Rashid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Nail Ahmad

مسل نمبر 109334 میں

Asif Ahmad Nadeem

ولد Shoaib Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asif Ahmad Nadeem گواہ شد نمبر 1 Azmat Ali گواہ شد نمبر 2 Ch. Bashir ahamd Dogar

مسل نمبر 109335 میں سہیل احمد

ولد عبد الماجد خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اقبال گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ججہ

مسل نمبر 109336 میں نبیل احمد

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mettmann Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع جرمنی مالیت -/50,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 109337 میں سلمہ احمد

زوجہ نبیل احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mettmann Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/7000 یورو (2) جیولری 100 گرام مالیت -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمہ احمد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی ایک غرض

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

''اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!

ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا تمہاری دردناک آوازوں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اس غرض کیلئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کیلئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔''

(سیر روحانی انوار العلوم جلد 3 صفحہ 286-287)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم چوہدری محمد شریف خالد

صاحب ایڈووکیٹ کے حالات زندگی

مکرم عامر احمد صاحب ولد مکرم محمد برہان صاحب کارکن دفتر وصیت شعبہ کمپیوٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے نانا مکرم پروفیسر چوہدری محمد شریف خالد ایڈووکیٹ مرحوم کے حالات زندگی اکٹھے کر رہا ہے۔ مرحوم کے دوستوں، شاگردوں اور کولیگز سے درخواست ہے کہ ان کے حوالے سے کوئی واقعہ، یادداشت یا کوئی تصاویر محفوظ ہوں اور وہ خاکسار کو بذریعہ ای میل یا بذریعہ ڈاک ارسال کر سکیں تو خاکسار ان کا بے حد ممنون ہو گا۔ خاکسار تصاویر سکین کر کے واپس بھجوا دے گا۔

32/1 باب الابواب غربی ربوہ

Email:amirshirek@hotmail.com

درخواست دعا

محترم چوہدری عبداللطیف اٹھوال صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر لکھتے ہیں۔

میری نواسی مکرمہ عائشہ مسعود صاحبہ بنت مکرم مسعود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ برسبین (Brisbane) آسٹریلیا نے 99.9 فیصد ٹاپ نمبر حاصل کر کے Griftth یونیورسٹی برسبین کے ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین بنائے اور دین و دنیا میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد دُرّانی صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد شریف دُرّانی صاحب سابق معلم وقف جدید، دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ، بیمار ہیں اور بیہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال کے ICU میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بلال محمود صاحب کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ممتاز احمد صاحب کے پتہ میں پتھری اور سوزش ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ آپریشن کامیاب ہو اور بعد کی پیچیدگیوں سے بھی خدا تعالیٰ محفوظ رکھے۔

مکرم طاہر احمد آصف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم صدیق احمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور حال مقیم ایران کا مورخہ 24 مئی 2012ء کو پتہ میں پتھری کے باعث آپریشن ہوا ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے آپریشن کامیاب رہا۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح۔ استاد جامعہ احمدیہ یوکے تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم مرزا ظفر احمد صاحب ابن مکرم مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح مورخہ 17 مئی 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا کر مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ 18 مئی کو بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مصنف چٹھی مسیح کے پوتے اور حضرت مولوی غلام محمد صاحب افغان رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ مرحوم ابتدائی تعلیم کے بعد چند سال ٹی آئی کالج ربوہ میں لیبارٹری اسسٹنٹ رہے۔ اس کے بعد ایک لمبا عرصہ بحیثیت مینیجر مرکز قومی بچت رہے۔ آپ کی شادی محترم سید مہربان شاہ صاحب مرحوم آف پشاور کی صاحبزادی سے ہوئی۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹیاں اور ایک بیٹا عطا فرمایا۔ مرحوم نہایت منکسر المزاج، ہمدرد، خدمت خلق کے جذبہ سے معمور، انتہائی بے نفس اور بے ضرر، بہت ہی خود دار، پنجوقتہ نماز باجماعت کا التزام رکھنے والے، ماحول میں ہر دلعزیز، جماعت اور نظام خلافت سے وابستگی، مرکز سلسلہ سے محبت، الغرض بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ مرکز میں ہی پیدا ہوئے۔ مرکز میں ہی پلے بڑھے۔ تعلیم و تربیت پائی۔ مرکز میں ہی ساری زندگی گزاری اور بالآخر مرکز میں ہی وفات پا کر مرکز میں ہی مدفون ہوئے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اس مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے۔ ہر لحظہ درجات میں بلندی عطا کرتا چلا جائے۔ ان کی اہلیہ اور بچوں کا ہر طرح سے حامی وناصر ہو۔ اور یہ سب خلافت اور خلیفہ وقت کی برکتوں سے ہمیشہ متمتع ہوتے رہیں اور اللہ ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

تریاق اٹھراء
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
نور نظر
اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476212382 فیکس: 0476211538

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب وحدت کالونی لاہور لکھتے ہیں۔

جماعت کے دیرینہ خادم مکرم اعجاز احمد محمود صاحب سابق کارکن دفتر وقف جدید ربوہ حال سنت نگر لاہور ہارٹ اٹیک کے باعث بیمار ہیں اور پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کے جیلانی وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، بہاولپور اور رحیم یار خان کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دارالصناعة میں داخلہ

دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1- آٹو مکینک۔ 2- ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3- وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1- آٹو الیکٹریشن۔ 2- جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3- پلمبنگ

4- ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2012ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعة ربوہ)

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

عجائبات عالم

چینل ٹنل

سمندر کی تہہ کے نیچے قائم ریلوے سرنگ

چینل ٹنل برطانیہ اور فرانس کو انگلش چینل کے نیچے 32 میل لمبی سرنگ کے ذریعہ ملاتی ہے۔ یہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی ریل ٹنل ہے جو 1994ء میں مکمل ہوئی۔ سب سے زیادہ طویل سرنگ جاپان میں سکین ٹنل کے نام سے موجود ہے۔ چینل ٹنل کو ''یوروٹنل'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تین سرنگیں ہیں۔ دو ٹیوبز بڑے اور مکمل سائز کی ہیں جہاں سے ریل ٹریفک گزرتی ہے۔ جبکہ ان دونوں ریل ٹیوبز کے درمیان ایک چھوٹی سروس ٹنل ہے جو ایمرجنسی میں باہر نکلنے کیلئے ہے۔ سرنگ میں کئی ایک ایسے دوراہے بھی بنائے گئے ہیں جہاں سے ٹرینیں ایک ٹریک سے دوسرے ٹریک پر راستہ تبدیل کرسکتی ہیں۔

چینل ٹنل کا منصوبہ ایک بہت مہنگا منصوبہ تھا جس کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ ٹنل بورنگ مشینوں کو انگلش چینل سے سینکڑوں فٹ نیچے یہ طویل سرنگ کھودنے میں تین سال لگے مختلف اوقات میں اس پر کام ہوتا رہا چنانچہ 1994ء میں یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔

سمندر کی تہہ سے تقریباً 150 فٹ نیچے واقع چینل ٹنل 20ویں صدی میں انجینئرنگ کا اہم ترین کارنامہ ہے۔ اس منصوبہ کی تکمیل پر 21 بلین ڈالر لاگت آئی۔ یہ اخراجات گولڈن گیٹ برج کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات سے 700 گنا زیادہ تھے۔ اس چینل کی تعمیر کیلئے جو بورنگ مشینیں استعمال ہوئیں وہ خود فٹ بال کے دو گراؤنڈز کی لمبائی سے زیادہ تھیں اور روزانہ 250 فٹ بورنگ کرسکتی تھیں۔

چینل ٹنل 50 کلومیٹر لمبی ہے جس میں سے 39 کلومیٹر سرنگ سمندر کی تہہ کے نیچے ہے۔ پہلے پانچ سالوں میں یہاں سے گزرنے والی ٹرینوں سے 28 ملین مسافروں نے سفر کیا اور 12 ملین ٹن سے زیادہ سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا گیا۔ آج اس ٹنل میں سے ٹرینیں 100 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گزرتی ہیں جنہیں ایک سرے سے دوسرے سرے تک سرنگ پار کرنے میں 20 منٹ لگتے ہیں۔

اس چینل کے افتتاح کے صرف ایک سال بعد ہی یہاں پہلا حادثہ پیش آیا۔ جب فرانس سے آنے والی ٹرین میں آگ لگ گئی اور 31 مسافر یہاں پھنس گئے لیکن سروس (ایمرجنسی) ٹنل کی وجہ سے تمام لوگ بحفاظت یہاں سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔

خبریں

بجٹ سے پہلے ایک اور بجلی بم نیپرا نے فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں گزشتہ ماہ اپریل کے بجلی نرخوں میں ایک روپیہ 97 پیسے فی یونٹ کا اضافہ منظور کرلیا ہے۔ نیپرا نے فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی نرخوں میں اضافہ کی پیٹشن پر سماعت کے بعد اس کی منظوری دے دی۔ جبکہ غریب عوام پہلے ہی مہنگائی اور بدترین لوڈشیڈنگ کی وجہ سے پریشان ہے اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔

پاکستان کا 60 کلومیٹر رینج کے حامل ایٹمی نصر میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان نے اپنے تیار کردہ زمین سے زمین تک مار کرنے والے تھوڑے فاصلے کے ملٹی ٹیوب میزائل حتف 9 نصر میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے اور جنرل قدوائی نے اس تجربے کو اہم پیشرفت اور میزائل کو امن کا ہتھیار قرار دیا ہے آئی ایس پی آر کے مطابق نصر 60 کلومیٹر تک مناسب ایندھن کے ساتھ جوہری وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ہدف کو انتہائی درست نشانہ بنانے کی بھرپور صلاحیت کا حامل ہے۔

روزانہ چھ کپ کافی زندگی کو طوالت دے سکتے ہیں کافی پینے والے افراد کافی نہ پینے والوں کی نسبت زیادہ طویل زندگی پاتے ہیں۔ یہ بات لندن میں ایک ریسرچ میں کہی گئی، 14 برس کی سٹڈی کے دوران سامنے آیا کہ کافی پینے سے زندگی کی طوالت کا تعلق ہے، روزانہ چھ یا زائد کافی کپ نوکری والے افراد کی موت کے امکانات کافی نہ پینے والوں کے مقابلے میں 10 فیصد کم ہوتے ہیں جبکہ خواتین میں یہ تناسب 15 فیصد ہے، نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن میں شائع ہونے والی سٹڈی میں کہا گیا کہ روزانہ ایک کپ کافی پینے والے مردوں میں کافی نہ پینے والوں کے مقابلے میں معمولی فرق ہے لیکن روزانہ دو یا تین کپ کافی پینے والوں کی زندگی میں طوالت کے 10 فیصد امکانات بڑھ جاتے ہیں، 4 کپ روزانہ کافی پینے والوں کے نوش کرنے کا تناسب ایک کپ کافی روزانہ پینے والی خواتین اور کافی نہ پینے والی عورتوں میں کوئی فرق نہیں پایا گیا، مگر دو یا تین کپ روزانہ کافی نوش کرنے سے زندگی کے امکانات 5 فیصد جبکہ 6,5 کپ پینے سے 16 فیصد تک بڑھ سکتے ہیں، ریسرچرز امراض قلب سمیت موت کا سبب بننے والی تمام وجوہ پر کافی کے اثرات کا جائزہ لیا جن میں ایسپائرٹری ڈیزیز، سٹروک، انجریز ذیابیطس انفیکشنز اور حادثات بھی شامل ہیں۔

ملکہ کی گولڈن جوبلی منانے کیلئے دس ہزار سٹریٹ پارٹیز منعقد ہوں گی برطانیہ میں ملکہ کی گولڈن جوبلی منانے کیلئے تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں جبکہ اس موقع پر ملک بھر میں 10,000 سٹریٹ پارٹیز منعقد کی جائیں۔ ڈیلی میل کے مطابق گولڈن جوبلی تقریبات کیلئے 6,500 سے زائد سڑکیں بند رہیں گی جو کہ گزشتہ سال شاہی شادی کے موقع پر منعقدہ کمیونٹی ایونٹ کی تقریبات سے دگنی ہیں۔ لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ہفتہ 2 جون سے شروع ہونے والے بنک ہالیڈے ویک اینڈ پر سڑکوں پر تقریبات کیلئے 6.500 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ بیشتر پارٹیاں اتوار، 3 جون کو ہوں گی تاہم ملک میں پیر 4 جون اور منگل 5 جون کو ملکہ کی 60 سالہ تقریبات منانے کیلئے 2 اضافی تعطیلات ہوں گی۔ لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن کے کلچر اور ٹورازم بورڈ کے چیئرمین فلک ری نے اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ جنوری سے ہی سٹریٹ پارٹیوں کیلئے درخواستیں موصول ہو رہی تھیں اور جلد ہی یہ واضح ہو جائے گا کہ ہم شاہی شادی سے بھی زیادہ جوش وخروش دیکھیں گے۔

گوگل کو مہلت یورپی یونین نے گوگل کو اپنی سروسز کے فروغ کیلئے سرچ نتائج استعمال کرنے پر اربوں ڈالر کے جرمانے سے بچنے کیلئے مہلت دے دی ہے۔ ڈیلی میل کے مطابق گوگل پر اس کے مجموعی ریونیو کا 10 فیصد جرمانہ عائد کرسکتی ہے۔ یورپی یونین کے ریونیو کا تخمینہ 485 ارب ڈالر ہے۔ چند ہفتوں کی یہ مہلت یورپی یونین کے اینٹی ٹرسٹ چیف نے دی ہے۔ اگر دنیا کے سب سے مقبول سرچ انجن گوگل کو رعایت بھی دے دی جائے تو بھی اپنے ''اینڈ روائیڈ موبائل سافٹ ویئر'' کے بارے تازہ شکایات کے بعد وہ یورپی یونین کی نگرانی کی زد میں رہے گا۔ واضح رہے کہ یورپی کمیشن نے نومبر 2010ء میں گوگل کی حریف کمپنیوں بشمول مائیکروسافٹ کی جانب سے اس شکایت کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا تھا کہ کمپنی سرچ نتائج کو اپنی تشہیری سروسز کیلئے استعمال کر رہی ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مئی 2012ء مبلغ -/137 روپے بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد از جلد کردیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 31 مئی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

جرمن وکیوریٹو ہومیو ادویات
ہر قسم کی جرمن وکیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لادیں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز و ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون:0476213156

EXIDE - FB-TOKYO - MILLT
OSAKA-VOLTA- PHOENIX-AGS
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کیساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر: حفیظ بیٹری سنٹر بالمقابل جنرل بس سٹینڈ سرگودھا روڈ چنیوٹ
طالب دعا: حفیظ احمد طاہر 0333-6710869 راشد محمود: 0300-7716284

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم بی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
(Regd.)
First Flight Express
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

FR-10